سوال

(900) پوسٹ مارٹم کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک حدیث سن اور پڑھ رکھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مردے کو تکلیف پہنچانا اس طرح ہے جس طرح زندہ کو تکلیف پہنچانا ہے۔ اس حدیث کی روشنی میں اچانک موت یا مقتول کے قتل کی نوعیت کو جانچنے کےلیے میت کے پوسٹ مارٹم کا شرعی حکم کیا ہے؟ (عطا محمد جنجوعہ سرگودھا) (۲۰جون ۲۰۰۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردے کو ایذاء دینا واقعتاً درست نہیں بلکہ یہ اس کی توہین ہے اور اسلام مردوں کی اہانت سے منع کرتا ہے۔ البتہ ناحق مقتول یا مشتبہ میت کا پوسٹ مارٹم کرنا جائز ہے۔ کیونکہ یہ تفتیش جرائم کے تحت آتا ہے۔ اس سے اس امر کی تحقیق مقصود ہوتی ہے کہ ملزم کو ناجائز سزا تو نہیں مل رہی یا کسی نے سازش سے قتل کرکے اس کو خودکشی تو ظاہر نہیں کردیا، مقصدِ اعلیٰ کے پیش نظر عام ایذارسانی کی ممانعت سے یہ استثنائی شکل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:612

محدث فتویٰ